199

اس سورۃ کے بقیہ حصہ، آیات نمبر 25 تا 99 میں نوح علیہ السلام، ہود علیہ السلام، صالح علیہ السلام، لوط علیہ السلام اور شعیب علیہ السلام کی قوموں کی سر گزشت کہ کس طرح انہوں نے اپنے وقت کے رسول کو جھٹلایا اور بالآخر ہلاک کر دیئے گئے، صرف رسول پر ایمان لانے والے زندہ بچے۔ آج یہ قریش مکہ بھی وہی کچھ کر رہے ہیں اور ان کا انجام بھی مختلف نہیں ہو گا۔ قریش مکہ جو فرشتوں کو اتارنے کا مطالبہ کر رہے ہیں تو وہ جان لیں کہ فرشتے تو عذاب کے وقت ہی نازل کئے جاتے ہیں۔

آیت نمبر 25

آیات نمبر 25 تا 35 میں نوح علیہ السلام کی قوم کی سر گزشت جب انہوں نے اپنی قوم کو ہر طرح سمجھایا لیکن وہ انکار ہی کرتے رہے اور کہا کہ اگر تم واقعی سچے ہو تو وہ عذاب لے آؤ جس کی دھمکی تم ہمیں دیتے ہو۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ اور بے شک ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا تو انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ میں تمہیں بہت صاف اور واضح الفاظ میں اللہ کے عذاب سے ڈرانے کے لئے آیا ہوں ﴿۲۵﴾
اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ اور یہ کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ وگرنہ بے شک میں تمہارے بارے میں ایک دردناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿۲۶﴾
فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ان کی قوم کے کافر سردار کہنے لگے کہ ہم تو تمہیں اپنے ہی جیسا ایک آدمی سمجھتے ہیں اور یہ بھی دیکھتے ہیں کہ تمہاری پیروی صرف کچھ ادنیٰ درجہ کے لوگ ہی کر رہے ہیں

اور وہ بھی بغیر سوچے سمجھے اور بغیر کسی تحقیق کے وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍۭ
بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ہمارے خیال میں تمہیں ہم پر کسی قسم کی فضیلت بھی حاصل
نہیں ہے بلکہ ہم تو تمہیں جھوٹا سمجھتے ہیں ﴿۲۷﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى
بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ نوح علیہ السلام نے
کہا کہ اے میری قوم! تم جانتے ہو کہ اللہ نے مجھے فطرت سلیمہ اور نور بصیرت عطا کیا ہے
اور پھر اس نے اپنی رحمت کی شکل میں مجھے وحی سے بھی نواز دیا جس کی حقیقت البتہ
تمہاری آنکھوں سے پوشیدہ ہے اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ تو اگر تم اس کو
ناپسند کرتے ہو تو ہم تمہیں ایمان لانے پر مجبور نہیں کر سکتے ﴿۲۸﴾ وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ
عَلَيْهِ مَالًا ؕ اور اے میری قوم! میں اس نصیحت کے بدلے تم سے کوئی مال وزر تو طلب
نہیں کرتا اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ میرا اجر تو
بس اللہ ہی کے ذمہ ہے، اور نہ میں ان لوگوں کو اپنے پاس سے نکال سکتا ہوں جو ایمان لے
آئے ہیں خواہ وہ کمزور اور غریب لوگ ہی ہیں اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ
قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ کیونکہ ان سب لوگوں کو یقین ہے کہ وہ ایک دن اللہ سے ملاقات کرنے
والے ہیں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم ہی جہالت کی باتیں کرتے ہو ﴿۲۹﴾ وَيٰقَوْمِ مَنْ
يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ اور اے میری قوم کے لوگو! اگر
میں ان لوگوں کو اپنے ہاں سے نکال دوں تو مجھے اللہ کے غضب سے بچانے میں کون میری
مدد کرے گا، بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے؟ ﴿۳۰﴾ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَ
لَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّيْ مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ لَنْ
يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ اور میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں

یہ کہتا ہوں کہ میں غیب کا علم رکھتا ہوں اور نہ میں یہ کہتا ہوں کہ میں کوئی فرشتہ ہوں اور جو لوگ
تمہاری نظروں میں حقیر ہیں ان کے متعلق تمہاری طرح میں یہ بھی نہیں کہہ سکتا کہ اللہ انہیں
کبھی کوئی بھلائی عطا نہیں کرے گا اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۚ اِنِّيْٓ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ
جو کچھ ان کے دلوں میں ہے وہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے، اگر میں ایسا کہوں گا تو بے شک میں ظالموں
میں سے ہو جاؤں گا ﴿۳۱﴾ قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ اس پر ان کی قوم نے کہا کہ اے نوح! تم نے ہم سے بحث کر لی اور
بہت بحث کر لی، اب اگر تم واقعی سچے ہو تو وہ عذاب لے آؤ جس کی دھمکی تم ہمیں دیتے ہو ﴿۳۲﴾
قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ نوح علیہ السلام نے کہا کہ
وہ عذاب بھی اللہ ہی نازل کرے گا جب اسے منظور ہو گا اور جب وہ عذاب آ جائے گا تو تم اسے
روک نہیں سکتے ﴿۳۳﴾ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ
يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ۭ اگر میں تمہاری خیر خواہی کرنا بھی چاہوں اور اللہ تمہیں گمراہی میں
بھٹکتا چھوڑ دینا چاہے تو میری خیر خواہی تمہارے کسی کام نہیں آ سکتی هُوَ رَبُّكُمْ ۣ وَاِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ وہی تمہارا رب ہے اور بالآخر اسی کی طرف تمہیں واپس لوٹ کر جانا ہے ﴿۳۴﴾ اَمْ
يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ اے نبی (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) کیا کافر کہتے ہیں کہ یہ قرآن آپ نے خود ہی اپنے پاس
سے بنالیا ہے قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ آپ ان
سے کہہ دیجئے کہ اگر یہ قرآن میں نے خود بنایا ہے تو اس کا گناہ میرے ذمہ ہی ہو گا اور وہ گناہ جو تم
کر رہے ہو میں اس سے بری الذمہ ہوں [★] رکوع [۳] ﴿۳۵﴾

[# 199]

In verses 25 to 35, the story of the people of Prophet Noah is narrated. Despite Noah's persistent efforts to guide them, they continued to deny and said, "If you are truthful, then bring upon us the punishment with which you threatened us."

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰى قَوۡمِهٖۤ اِنِّىۡ لَـكُمۡ نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ۙ﴿۲۵﴾

And indeed, We sent Noah [as a messenger] to his people, and he said to them: I have come to you with a clear warning [from Allah].

اَنۡ لَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ

That you should worship none but Allah.

اِنِّىۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ اَلِيۡمٍ‏ ﴿۲۶﴾

Otherwise, indeed, I fear for you the punishment of a painful Day.

فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا
مِّثْلَنَا وَ مَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ
الرَّاْيِ ۚ

So, the chiefs of his people, who disbelieved, said: We do not see you to be other than a human being like us. Nor do we see following you [any] but those who are most inferior among us, who did so [in haste], without giving due consideration.

وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍۭ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾

In our opinion, you have no superiority over us. In fact, we consider you as liars.

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَ اٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ

[Noah] said, "O my people, Have you considered? If I stand on clear evidence from my Lord, and He has given me a mercy from Himself [in the form of prophethood], though this reality is hidden from your eyes"?

اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَ اَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾

[How] Can we compel you to accept it, even though you dislike it.

وَ يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ

And O my people! I seek no wealth or reward from you in return for this advice.

إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَمَآ أَنَا بِطَارِدِ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ

My reward is only with Allah, and I cannot drive them away, who have believed.

Even if they are weak and poor.

إِنَّهُم مُّلَاقُوا رَبِّهِمْ وَلَٰكِنِّيٓ أَرَاكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ﴿٢٩﴾

[Because all of them belive that] one day they will surely meet Allah, but I see that you are a people who are ignorant.

وَيَٰقَوْمِ مَن يَنصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِن طَرَدتُّهُمْ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ

﴿٣٠﴾

And O my people! who will protect me from Allah's punishment, If I drive them away? Will you not then give a thought?

وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِیْ خَزَآىِٕنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَیْبَ وَلَآ
اَقُوْلُ اِنِّیْ مَلَكٌ وَّ لَآ اَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ تَزْدَرِیْۤ اَعْیُنُكُمْ لَنْ
یُّؤْتِیَهُمُ اللّٰهُ خَیْرًا ؕ

And I do not say to you that I possess the treasures of Allah, nor that I know the unseen, nor do I claim to be an angel. Nor do I say of those upon whom your eyes look down, that Allah will never grant them any good.

اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ ۖۚ اِنِّیْۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۳۱﴾ ۔

Allah knows best what is [hidden] in their souls. [If I were to say anything against these poor people’s], indeed I would be among the wrongdoers.

قَالُوۡا يٰنُوۡحُ قَدۡ جٰدَلۡتَنَا فَاَكۡثَرۡتَ جِدَالَنَا فَاۡتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ
اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۳۲﴾

[Upon this, his people] said, "O Noah, you have already argued [about all this] with us, and made much argument with us. Now bring upon us what you threaten us with, if you are one of the the truthful.

قَالَ اِنَّمَا يَاۡتِيۡكُمۡ بِهِ اللّٰهُ اِنۡ شَآءَ وَمَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ ﴿۳۳﴾

Noah replied: Indeed, it is Allah alone who shall bring [this punishment] to you, and then you will have no escape .

وَلَا يَنۡفَعُكُمۡ نُصۡحِيۡۤ اِنۡ اَرَدۡتُّ اَنۡ اَنۡصَحَ لَكُمۡ اِنۡ كَانَ اللّٰهُ
يُرِيۡدُ اَنۡ يُّغۡوِيَكُمۡ ؕ

My counsel shall not benefit you, even If I intend to advise you [for good] while Allah intends to lead you astray.

هُوَ رَبُّكُمۡ قف وَ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ؕ ﴿۳۴﴾

He is your Lord, and to Him you shall return.

اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰىهُ ؕ

Do they say: [this Quran is not from Allah rather] he has fabricated on his own.

قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَ اَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ

رکوع [۳] ۳۵

[O prophet!] say to them: if indeed I have fabricated the Quran, then its sin is upon me. but I am certainly not responsible for whatever sins you commit.